۱۱ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:85)

ٹینشن کا عِلاج

- کیا دسمبر میں منگنی یا شادی نہیں کرنی چاہیے؟ 03
- کیا عصر اور مغرب کے درمیان کھانا کھا سکتے ہیں؟ 06
- سوالاتِ قبر کے عربی میں جوابات کیسے دیں گے؟ 08
- بال کی کھال اُتارنے سے کیا مُراد ہے؟ 13

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ٹینشن کا عِلاج[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 10 مَرتبہ صبح اور 10 مَرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دِن میری شفاعت ملے گی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹینشن کا علاج

سُوال: ٹینشن کیسے دُور کی جائے؟

جواب: ٹینشن کی طرف سے توجہ ہٹا دیں، اپنے آپ کو مَصروف کر دیں اور وہ خیالات جو تنگ کرتے ہیں انہیں دوسری طرف موڑ دیں۔ کئی لوگوں کو تو خواہ مخواہ کی پریشانیاں لگی ہوتی ہیں مثلاً میں مَر جاؤں گا وغیرہ تو ایسوں کو یہ سوچنا چاہیے کہ میں مدینے میں مَر جاؤں کیونکہ وہاں شفاعت کا وعدہ ہے تو یوں مدینے کے خیالات اور حج کی فکر میں لگ کر اپنی فکروں کو دوسری طرف موڑیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ ٹینشن دُور ہو جائے گی ورنہ جو لوگ ٹینشن لینے والے کو اس طرح بولتے ہیں کہ ٹینشن مَت لینا تو یہ بھی ٹینشن کا سامان ہے کہ خواہ مخواہ اس کی توجہ ٹینشن کی طرف جائے گی۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۱ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 8 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ما یقول اذا اصبح و اذا امسی، ۱۰/ ۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

طیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند

سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے (حدائقِ بخشش)

(اِس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) میں نے ایک شخص کے بارے میں کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ وہ فوجی تھا اور اس کی ڈیوٹی کسی چوکی پر لگی ہوئی تھی جس کے باعث اسے ہمیشہ یہ ڈر لگا رہتا تھا کہ یہاں سے کچھ نہ آجائے اور وہاں سے کچھ نہ آجائے۔ پھر اس شخص کی سوچ اِس طرح تبدیل ہوئی کہ اس نے سوچا میں اتنے سالوں سے یہاں ہوں لیکن کبھی کچھ نہیں ہوا تو اب بھی کچھ نہیں ہوگا اور جو اللہ پاک چاہے گا وہی ہوگا تو یوں جب اس شخص نے اپنے آپ کو تسلی دی اور اپنی سوچ کو تبدیل کیا تو اس کا ڈر اور پریشانی والی کیفیت ختم ہوگئی۔

مَصروفیت نہ ہونا بھی ٹینشن کی وجہ ہے

بعض اوقات آدمی مصروف نہ ہونے کی وجہ سے بھی ٹینشن کا شکار ہو جاتا ہے چنانچہ ایک شخص کا بیٹا اِنتقال کر گیا اور پھر کچھ ہی عرصے بعد ایک اور چھوٹا بیٹا بھی اِنتقال کر گیا تو یوں دو بیٹوں کے اِنتقال کے بعد وہ بہت پریشان رہتا تھا یہاں تک کہ اِسی پریشانی کی وجہ سے اس کا بدن گھلنے لگا اور دِن بدن اس کا وزن گھٹنے لگا۔ اس نے اپنا کافی عِلاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا، ایک دِن اس کے چھوٹے بچے نے اس سے کہا: ابو مجھے کَشتی بنا دیجیے۔ باپ ویسے ہی پریشان تھا کہ نہ کھا سکتا تھا اور نہ پی سکتا تھا لہٰذا اس نے دو تین مَرتبہ بیٹے کو ٹالنے کی کوشش کی لیکن بیٹا نہ ٹلا۔ اب اس نے کَشتی بنانا شروع کی تو اسے تقریباً چار گھنٹے کَشتی بنانے میں لگے اور بالآخر اس نے کَشتی بنا کر بیٹے کے حوالے کر دی۔ کَشتی بنانے کے کچھ ہی دیر بعد اسے خیال آیا کہ کافی عرصے بعد میرے یہ چار گھنٹے بغیر ٹینشن اور پریشانی کے گزرے ہیں۔ پھر اس نے سوچا کہ میں نے اتنے عِلاج کروائے، دوائیں کھائیں اور لاکھوں روپے ڈاکٹروں کو دیئے مگر میری پریشانی دور نہ ہوئی لیکن کَشتی بنانے کے دَوران میرے چار گھنٹے بغیر ٹینشن کے گزرے لہٰذا اب میں اپنے آپ کو مَصروف رکھوں گا چنانچہ اس نے اپنے گھر کے کاموں کی لِسٹ بنائی اور اپنے آپ کو ان کاموں میں مَصروف کر لیا اور یوں اس کی پریشانی اور بیماری جاتی رہی۔

اگر ہم اپنے آپ کو مَصروف کر دیں تو کئی ایسی پریشانیاں جو فارغ رہنے کی وجہ سے ہمارے ذہنوں پر مُسلَّط ہوتی ہیں

www.dawateislami.net

وہ دُور ہو جائیں گی۔ مَدَنی اِنعامات پر عمل خود کو مصروف رکھنے کا بہترین ذَریعہ ہے۔ مَدَنی اِنعامات میں نمازِ تہجد، دَرس و بیان، نیکی کی دعوت، تلاوتِ قرآنِ پاک اور دُرُودِ پاک پڑھنا اور دِیگر بہت سے نیک کام شامل ہیں۔ اگر آپ خود کو مَدَنی اِنعامات کے سانچے میں ڈھالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ یہ مَصروفیت آپ کو دُنیا کی کئی پریشانیوں اور بیماریوں سے بچالے گی۔

کیا دسمبر میں منگنی یا شادی نہیں کرنی چاہیے؟

سُوال: بڑے بزرگ کہتے ہیں کہ دسمبر میں منگنی یا شادی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہ ڈوبتا ہوا مہینا ہے کیا یہ بات دُرُست ہے؟

جواب: اے غوثِ پاک کے ماننے والو! غوثِ پاک نے ڈوبی ہوئی بارات کو ترا دیا تھا تو آپ لوگ ڈوبتا یا اُترتا ہوا مہینا جیسی باتوں میں مت آیا کرو۔ سال میں کوئی دِن اور کوئی رات ایسی نہیں کہ جس میں شادی کرنا منع ہو "سوائے اس عورت کے جو عِدَّت میں ہو کہ وہ شادی نہیں کر سکتی اور اسے صَراحت کے ساتھ نکاح کا پیغام دینا بھی حرام ہے۔"[1] ہر جگہ مختلف قوموں میں کچھ نہ کچھ اِس طرح کی باتیں پائی جاتی ہیں ورنہ ہمارے یہاں دَسمبر میں بھی شادیاں ہوتی ہیں اور میں نے پہلی بار ایسا سُنا ہے، اللہ پاک ہمیں شریعت کا پابند بنا دے۔ اگر آپ عُلَما اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مَربوط رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ آپ کے اِس طرح کے مَسائل حل ہوتے چلے جائیں گے۔

قضا نمازیں بیٹھ کر پڑھنا کیسا؟

سُوال: جس کے ذِمّے بہت سی قضا نمازیں ہوں کیا وہ انہیں بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جو سجدہ اور قیام کر سکتا ہو وہ فرائض، واجبات اور سنّتِ فجر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا جب تک کہ شریعت اِجازت نہ دے۔[2] ایسے شخص کو تھکاوٹ کی وجہ سے یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھنے کی اِجازت نہیں ہے اور وہ قضائے عمری بھی اسی طرح کھڑے کھڑے ادا کرے گا جس طرح عام طور پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی جاتی ہے۔

---

1 ...... درمختار، کتاب الطلاق، باب العدۃ، فصل فی الحداد، ۵/ ۲۲۵۔

2 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، بحث القیام، ۲/ ۱۶۳-۱۶۴ ملتقطاً۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۰-۵۱۱ ملتقطاً۔

نماز میں قصداً اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا؟

سُوال: نماز میں قصداً اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر آنکھیں پھیر کر بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھا جسے کَن انکھیوں سے دیکھنا کہتے ہیں تو نماز مکروہِ تنزیہی ہے اور اگر جان بوجھ کر چہرہ پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھا اگرچہ مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ہو تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی اور اسے دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔[1] البتہ کَن انکھیوں سے دیکھنے کی صورت میں نماز دوبارہ پڑھنا واجب نہیں ہے۔

اِقامت کہنے کا حقدار کون؟

سُوال: کیا اِقامت کہنے کے لیے مؤذن سے اِجازت لینا ضروری ہے؟

جواب: جس نے اذان دی اِقامت کہنا اُسی کا حق ہے۔ اگر کسی نے اذان دی اور پھر کسی اور نے اس سے اِجازت لیے بغیر اپنے طور پر اِقامت کہنا شروع کر دی اور اسے ناگوار گزرا تو یہ مکروہ ہے۔[2] میں عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں اِقامت کہتا ہوں تو مؤذن صاحب سے اِجازت لے لیتا ہوں بلکہ عام طور پر اِقامت پڑھنے کے لیے مؤذن صاحب خود میرے مُنہ کے آگے مائیک کر دیتے ہیں تو یوں مجھے اِقامت کہنے کے لیے اِجازت لینے کی ضَرورت نہیں پڑتی۔ یاد رکھیے! مؤذن صاحب اِس لیے مجھ سے اِقامت نہیں پڑھواتے کہ نہ پڑھوانے کی صورت میں ان کی نوکری چلی جائے گی کیونکہ میں نہ تو کسی کو نوکری پر رکھتا ہوں اور نہ ہی نکالتا ہوں اور نہ ہی یہ کام میرے ہاتھ میں ہے، ہر شعبے کی اپنی اپنی مجلس بنی ہوئی ہے لہٰذا اِس طرح کی بدگمانی کرنے کا موقع ہی نہیں ہے۔ میرے Staff (یعنی عملے) کو پتا ہے کہ نہ میں Dictator (یعنی حاکم) ہوں، نہ میری جھاڑنے کی عادت ہے اور نہ میں کسی کو کچھ بُرا بھلا بولتا ہوں کہ تم نے مجھے کیوں نہیں پوچھا اِنْ شَآءَ اللہ ایسی مثال کوئی نہیں دے پائے گا۔ میرا حُسنِ ظن ہے کہ میرا Staff (یعنی عملہ) مجھ سے دِل سے محبت کرتا ہے اور ان کی یہ محبت اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو گی۔ اللہ پاک ہماری محبتوں کو سَلامت رکھے۔

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/۶۲۶، حصہ:۳۔

2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، الفصل الاول، ۱/۵۴۔ بہارِ شریعت، ۱/۴۷۰، حصہ:۳۔

www.dawateislami.net

12 رَبیعُ الاول کو کون سا عمل کرنا بہتر ہے؟

سُوال: 12 رَبیعُ الاول کو کون سا عمل کرنا بہتر ہے؟

جواب: پانچوں وقت کی نماز فرض ہے اور باجماعت نماز پڑھنا واجب ہے جبکہ ترکِ جماعت کے لیے کوئی ایسی مجبوری نہ ہو جسے شریعت نے مجبوری تسلیم کیا ہو لہٰذا 12 رَبیعُ الاول شریف کو نمازوں کی پابندی کی جائے۔ ہمارے یہاں 12 رَبیعُ الاول شریف کو جلوسِ میلاد نکلتا ہے جو بے شک کارِ ثواب ہے جبکہ 100 فیصد شریعت کے مُطابق ہو مگر اس میں بعض لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں تو ایسوں کو سوچنا چاہیے کہ جلوسِ میلاد بے شک ایک مُسْتَحَب کام ہے کہ اِس میں عشقِ رَسُول کا اِظہار ہے لیکن اِیمان اور عقائد کی دُرستی کے بعد سب سے پہلا فرض نماز ہے۔ قیامت کے دِن سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر یہ دُرست ہوئی تو باقی اَعمال بھی دُرست ہوں گے [1] اور اگر یہ بگڑی تو باقی اَعمال اور زیادہ بگڑیں گے، اِس لیے جلوسِ میلاد میں بھی نماز کی پابندی کرنی ہے۔ بھلے آپ کو جلوسِ میلاد میں بڑا مزہ آرہا ہو اور آپ کا دِل لگا ہوا ہو لیکن جب اذان کی آواز آئے اور مسجد بھی قریب ہو اور نہ کوئی ایسی مجبوری ہو کہ آپ مسجد میں نہ جا سکیں تو یہ قربانی کا موقع ہے لہٰذا آپ نے جلوس میں آنے والے مزے کو چھوڑ کر مسجد میں جانا ہے اور باجماعت نماز پڑھنی ہے۔ نماز پڑھنے کے بعد آپ پھر سے مَرحبا کی دھومیں مچائیں اور پھر جب اذان ہو تو لَبَّیْک کہتے ہوئے مسجد کی طرف رُخ کریں یوں آپ نے جلوسِ میلاد کے دَوران 100 فیصد نماز کی پابندی کرنی ہے۔

روزِ محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرسش نماز بود

جلوسِ میلاد کے دَوران نماز کی پابندی

بعض لوگ جلوسِ میلاد میں بے اِحتیاطیاں کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ جنہیں جلوس میلاد کے بارے میں وَسوسے آتے ہیں وہ طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے جلوسِ میلاد کے دَوران نماز کی پابندی کی

---

1 ...... ترمذی، کتاب الصلوۃ، باب ما جاء ان اول ما یحاسب بہ... الخ، ۱/ ۴۲۲، حدیث: ۴۱۳۔

ہے۔یوں ہی چاہے کیسی ہی بیماری ہو اور میں ہسپتال میں ہی کیوں نہ داخل رہا ہوں اللہ پاک کی رَحمت سے میرا نماز پڑھنے اور اس کے لیے اِہتمام کرنے کا ذہن رہا ہے کہ نماز کے لیے کیا کیا تیاری رکھنی ہے تاکہ نماز ادا کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو مثلاً اگر ایسا آپریشن ہے کہ تیمم کی نوبت آئے گی تو میں تیمم کرنے کے لیے اپنے ساتھ مٹی کی پلیٹ رکھ لیتا تھا۔یاد رہے!مٹی کے برتن کا وہ حصہ جہاں کانچ کی Finishing(یعنی پالش)ہوتی ہے اس حصے سے تیمم نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ کانچ کا ہوتا ہے اور کانچ مٹی کی جنس سے نہیں ہے جبکہ تیمم مٹی اور وہ چیزیں جو مٹی کی جنس سے ہوں ان سے ہوتا ہے مثلاً ماربل اور پتھر وغیرہ۔اِسی طرح اگر دیوار پر آئل پینٹ لگا ہوا ہو تو آئل پینٹ والے حصے سے تیمم نہیں ہو سکتا البتہ اگر آئل پینٹ والی دیوار پر اتنی گرد ہے کہ ہاتھ لگائیں گے تو گرد ہاتھ میں آئے گی تو اس سے تیمم ہو سکے گا جیسا کہ جب تیز ہوائیں چلتی ہیں تو آہستہ آہستہ دیواروں پر گرد جمتی رہتی ہے۔

جلوسِ میلاد میں پابندی سے شرکت

سُوال: کیا آپ جلوسِ میلاد میں پابندی سے شرکت کرتے رہے ہیں؟[1]

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے جلوسِ میلاد میں پابندی سے شرکت کی ہے یہاں تک کہ ایک بار جب دعوتِ اسلامی کی شروعات کا دور تھا اس وقت میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے میرے پاؤں پر پلستر بندھ گیا تو میں نے جلوسِ میلاد میں شرکت کرنے کے لیے کرائے پر سوزوکی حاصل کی اور اس میں سُوار ہو کر لیٹے لیٹے جلوسِ میلاد میں شرکت کی۔ان دِنوں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اِجتماع جامع مسجد گلزارِ حبیب میں ہوا کرتا تھا تو ایک بار مجھے وہاں ایک سَیِّد صاحب ملے انہوں مجھ سے کہا کہ میں نے آپ کو جلوسِ میلاد کے دَوران سوزوکی میں لیٹے ہوئے دیکھا تھا اور آپ کے پاؤں پر پلستر بندھا ہوا تھا، آپ کے جلوسِ میلاد میں شرکت کے جَذبے نے مجھے مُتأثّر کیا اور میں نے اِجتماع میں آنا شروع کر دیا۔

کیا عصر اور مغرب کے دَرمیان کھانا کھا سکتے ہیں؟

سُوال: کیا عصر اور مغرب کے دَرمیان کھانا کھا سکتے ہیں؟

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

جواب: عصر اور مغرب کے دَرمیان کھانا کھا سکتے ہیں اور یہ جائز ہے۔ جو اِس طرح کے باریک باریک مَسائل پوچھتے ہیں یہ سب خوفِ خُدا والے لوگ ہوتے ہیں اور بے چارے اِس لیے پوچھتے ہیں کہ کہیں گناہ میں نہ پڑ جائیں تو یوں یہ بہت اچھی بات ہے۔ جو بھی مسئلہ سمجھ نہ آتا ہو اسے پوچھ لینا چاہیے کہ قرآنِ کریم میں اِس کا حکم دیا گیا ہے: ﴿فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَۙ﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: تو اے لوگو عِلم والوں سے پوچھو اگر تمہیں عِلم نہ ہو۔

کیا کھانے پینے سے نفل روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سُوال: اگر نفل روزے میں کچھ کھا پی لیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: اگر بھول کر کھایا پیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا[2] البتہ جان بوجھ کر کھایا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اگرچہ ایک دانہ ہی کیوں نہ کھایا ہو۔[3]

کیا اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ساری مخلوق سے افضل ہیں؟

سُوال: جس طرح پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے افضل ہیں تو کیا اِسی طرح باقی اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بھی ساری مخلوق سے افضل ہیں؟

جواب: بے شک پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ساری مخلوق سے افضل ہیں[4] اور دِیگر اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔[5] پھر افضل ہونے کے اِعتبار سے اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں بھی دَرَجات ہیں جیسا کہ پانچ اُولُو الْعَزْم رَسُول ہیں جو باقی تمام اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے افضل ہیں۔ اُولُو الْعَزْم اَنبیا میں سب سے افضل ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں، ان کے بعد حضرتِ سَیِّدُنا

---

1. ...... پ۱۷، الانبیآ: ۷۔
2. ...... مسلم، کتاب الصیام، باب اکل الناسی و شربہ وجماعہ لایفطر، ص۴۴۹، حدیث: ۲۷۱۶۔
3. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۵-۹۸۶ ملتقطاً۔
4. ...... تفسیر کبیر، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۳، ۲/ ۵۲۱۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۵۲، حصہ: ۱۔
5. ...... تفسیر خازن، پ۷، الانعام، تحت الآیۃ: ۸۶، ۲/ ۳۳۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۴۷، حصہ: ۱۔

www.dawateislami.net

اِبراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، پھر حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، پھر حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ روح اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور پھر حضرتِ سَیِّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مَرتبہ ہے۔[1]

غصہ کم کرنے کا طریقہ

سُوال: غصہ کم کرنے کا طریقہ بتا دیجئے۔

جواب: جب غصہ آئے اور آپ کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں، بیٹھے ہوں تو لیٹ جائیں[2] اور لیٹے ہوں تو زمین سے چمٹ جائیں۔[3] نیز غصہ آئے تو اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھ لیں[4] اور وُضو کر لیں کہ غُصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور غصہ آگ ہے جبکہ پانی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔[5] اِسی طرح جب کسی پر غصہ آ رہا ہو تو اس کے سامنے سے ہٹ جائیں۔ اگر غصہ کسی پر مار دھاڑ کر کے ظلم کرنے پر اُبھارے تو بندہ اللہ پاک کے غضب کو یاد کرے کہ جس طرح میں سامنے والے کو نقصان پہنچا رہا ہوں اگر میری حرکتوں کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھ پر غضب فرمایا تو میں بچ کر کہاں جاؤں گا؟ یاد رہے! اللہ پاک کے لیے لفظِ "غُصّہ" اِستعمال کرنے کے بجائے لفظِ "غضب" اِستعمال کیا جائے۔

سُوالاتِ قبر کے عربی میں جوابات کیسے دیں گے؟

سُوال: سُنا ہے قبر کے سُوالات عربی زبان میں ہوں گے لیکن ہمیں تو عربی زبان آتی ہی نہیں تو ہم عربی میں جوابات کیسے دیں گے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: مَرنے کے بعد عربی زبان سب کو آجائے گی "اور جنّت میں بھی عربی زبان بولی جائے گی۔"[6] ہم پیارے

---

1. بہارِ شریعت، ۱/ ۵۲-۵۴، حصہ: ۱۔
2. ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۸۲۔
3. شرح السنة، کتاب الرقاق، باب التجافی عن الدنیا، ۷/ ۲۸۷، حدیث: ۳۹۳۴۔
4. ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۸۰۔
5. ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۸۴۔
6. حاشیة الصاوی علی تفسیر الجلالین، پ ۱۲، یوسف، تحت الآیة: ۲، الجزء: ۳، ۲/ ۹۴۱۔

www.dawateislami.net

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنّت میں پہنچیں گے اور جنّت میں عربی زبان میں بات کریں گے، بھلے ہمیں یہاں عربی زبان نہیں آتی مگر وہاں آجائے گی۔ ہم اس آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام ہیں جن کو جانوروں کی بولیاں بھی آتی تھیں۔(1)

موت کی دُعا مانگنا کیسا؟

سُوال: لوگ اکثر کہتے ہیں: ”یَا اَللہ مجھے اُٹھالے، یَا اَللہ مجھے بُلالے“ یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب: اگر کوئی دُنیوی پریشانیوں اور بیماریوں سے تنگ آکر موت مانگتا ہے تو گنہگار ہے۔(2) اگر اس کو اپنی اِصلاح کی اُمید نہیں ہے اور لگتا ہے کہ میں زندہ رہا تو آگے مجھ سے گناہ ہی ہونے ہیں، اِس لیے موت مانگ رہا ہے تاکہ مزید گناہوں سے بچ جائے تو یہ جائز ہے۔(3) لیکن پھر بھی اسے چاہیے کہ اللہ پاک سے اپنی اِصلاح کی دُعا کرے کہ یَا اَللہ! میری

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا زید بن اَرقم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک اَعرابی کے خیمے کے پاس سے گزرا تو وہاں ایک ہرنی بندھی ہوئی تھی۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نظر پڑتے ہی ہرنی نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ خیمے والا اَعرابی مجھے جنگل سے پکڑ کر لایا ہے، جبکہ میرے دو بچے جنگل میں ہیں، میرے تھنوں میں دودھ گاڑھا ہو رہا ہے یہ نہ تو مجھے ذَبح کرتا ہے کہ میں اِس تکلیف سے راحت پا جاؤں اور نہ مجھے چھوڑتا ہے کہ اپنے بچوں کو دودھ پلا آؤں۔ ہرنی کی فریاد سُن کر مظلوموں کے فریاد رَس مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میں تجھے چھوڑ دوں تو کیا تو اپنے بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجائے گی؟ عرض کی: جی ہاں! یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ضَرور واپس آؤں گی، اگر میں نہ آؤں تو اللہ پاک مجھے ناجائز ٹیکس وصول کرنے والے کا سا عذاب دے۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے چھوڑا تو وہ بڑی تیزی و بے قراری سے جنگل کی طرف چلی گئی، ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ خوشی خوشی واپس آگئی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے خیمے کے ساتھ باندھ دیا۔ اتنے میں وہ اَعرابی بھی پانی کا مشکیزہ اُٹھائے بارگاہِ رِسالت میں حاضر ہو گیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ ہرنی ہمیں بیچ دو! عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ بطورِ ہدیہ پیشِ خدمت ہے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے آزاد فرما دیا۔ حضرتِ سَیِّدُنا زید بن اَرقم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! میں نے اس ہرنی کو دیکھا کہ وہ جنگل میں تسبیح اور کلمہ پڑھتی ہوئی جا رہی تھی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء فی کلام الظبیۃ...الخ، ۳۵/۶)

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۶۹۱/۹۔

3 ...... حدیثِ پاک میں ہے: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: کوئی تم سے موت کی آرزو نہ کرے مگر جب کہ اِعتماد نیکی کرنے پر نہ رکھتا ہو۔ (مسند امام احمد، مسند ابی ھریرہ، ۲۶۳/۳، حدیث: ۸۶۱۵)

www.dawateislami.net

اِصلاح فرمادے۔ بیشک اللہ پاک اس پر قادر ہے کہ وہ اِصلاح فرمادے۔ موت ہی کیوں مانگتے ہیں اس کی جگہ یہ دُعا بھی ہو سکتی ہے کہ یَا اللہ! میرے حق میں زندگی بہتر ہے تو زندگی دے دے، موت بہتر ہے تو موت عطا کر دے۔[1]

جو لوگ ''اُٹھالے، اُٹھالے'' کی رَٹ لگائے رہتے ہیں ان کے لیے مولانا عبد المصطفیٰ اعظمی صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ایک چٹکلا لکھا ہے: ایک بڑھیا یوں کہا کرتی تھی ''مجھے اُٹھالے، اے ملک الموت! کہاں ہے اب آجا مجھے لے لے'' تو گلی میں کھیلنے والے لڑکوں نے اُس کو یہ کہتے سُن لیا، اب انہوں نے یہ شرارت کی کہ کہیں سے گائے پکڑی اور رات کے وقت اس کے سینگ پر بالٹی پہنادی پھر گائے کی دُم پکڑ کر اس کو بڑھیا کے گھر میں داخل کر دیا، جب گائے کے سر پر لگی بالٹی چھن چھن کر کے بجتی تو جس نے گائے کی دُم پکڑ رکھی تھی وہ بولتا ''میں مَلَکُ الْمَوت ہوں، آپ مجھے روزانہ یاد کرتی تھیں تو میں آگیا'' یہ بات بڑھیا نے سُنی تو اس کے چھکے چھوٹ گئے اور گھبرا کر بولی: نہیں نہیں، میری طبیعت تو ٹھیک ہے میری بیٹی اس کمرے میں بیمار پڑی ہے اس کو لے جاؤ۔[2] معلوم ہوا مرنے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوتا، بس اُوپر اُوپر سے بول رہے ہوتے ہیں۔

قدرتِ اِلٰہی کا نظارہ

سُوال: مَرنے کے بعد دوبارہ کس طرح زندہ کیا جائے گا؟[3]

جواب: مَرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو اِس واقعے سے بآسانی سمجھا جا سکتا ہے چنانچہ سمندر کے کنارے ایک آدمی مَرا پڑا تھا، چونکہ سمندر کا پانی چڑھتا اُترتا رہتا ہے، جب پانی چڑھا تو مچھلیوں نے اس کی لاش کو کھایا، جب پانی اُترا تو

---

1 ...... اعلیٰ حضرت کے والدِ ماجد رَئیسُ المتکلمین مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ''فضائلِ دُعا'' صفحہ 180 پر فرماتے ہیں: اے عزیز! وہاں کے لیے کیا جمع کیا کہ یہاں سے بھاگتا ہے؟ اگر موت کی شِدَّت و سختی سے واقف ہو تو آرزو کرے، کاش! تمام دُنیا کی تکلیف مجھ پر ہو اور چند روز موت سے مہلت ملے۔ سیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: رَنج کے سبب سے موت کی آرزو نہ کرو، اگر ناچار ہو جاؤ کہو: اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ خدایا مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور مجھے وفات دے جس وقت موت میرے حق میں بہتر ہو۔ (سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب تمنی الموت، ص۳۱۱، حدیث: ۱۸۱۷)

2 ...... قرآنی تقریریں، ص۲۰۶۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

جنگل کے دَرِندوں نے کھایا اور پھر اس کے بعد پرندوں نے کھایا۔ حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے یہ دیکھ کر اللہ پاک سے عرض کی: "اے اللہ! مجھے یقین ہے کہ تو مُردوں کو زندہ فرمائے گا اور تو مُردوں کے جسم کے حِصّوں کو دَریائی جانوروں اور دَرِندوں کے پیٹوں، پرندوں کے پوٹوں سے جمع فرمائے گا لیکن میں یہ عجیب منظر دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں۔" اِرشاد ہوا: تم چار پرندے پالو، ان کو خوب کھلا پلا کر خود سے مانوس کرلو یعنی ہلالو، پھر ذَبح کر کے ان کے سر الگ کر لو اور بقیہ گوشت کا قیمہ بناؤ اور وہ قیمہ تھوڑا تھوڑا مختلف پہاڑوں پر رکھ دو، اس کے بعد خود کسی اور پہاڑ پر کھڑے ہو کر ان پرندوں کے سَر اپنے پاس رکھ لو اور ان پرندوں کو پُکارو، وہ پرندے زندہ ہو کر تمہارے پاس آجائیں گے اور تم دیکھ لو گے کہ مُردے کس طرح زندہ ہوں گے؟ چنانچہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ایک مُرغ (Rooster) ایک کبوتر (Pigeon) ایک گدھ (Vulture) اور ایک مور (Peacock) لے کر انہیں پالا خوب کھلا پلا کر مانوس کیا یعنی خود سے ہلالیا اس کے بعد ذبح کر کے ان کے سَر جُدا کر کے باقی گوشت کا قیمہ کیا اور تھوڑا تھوڑا مختلف پہاڑوں پر رکھا اور خود بھی ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر پرندوں کے سر اپنے پاس رکھے اور انہیں یوں پُکارا: "یَا اَیُّھَا الدِّیْك یعنی اے مُرغ! یَا اَیَّتُھَا الْحَمَامَۃ یعنی اے کبوتر! یَا اَیُّھَا النَّسْر یعنی اے گدھ! یَا اَیُّھَا الطَّاؤُس یعنی اے مور!" آپ کے پکارتے ہی چاروں پرندوں کا قیمہ اکٹھا ہونا شروع ہو گیا، ہڈیاں ایک دوسرے سے جُڑنے لگیں اور دیکھتے ہی دیکھتے چار پرندے تیار ہو گئے پھر وہ چاروں اُڑتے ہوئے اپنے اپنے سَروں کے ساتھ آ کر جُڑ گئے اور دانہ چُگتے ہوئے اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے۔ یوں اللہ پاک نے حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنی قدرت کا عظیم الشان نظارہ دِکھایا۔[1]

مذکورہ حکایت سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھول

اِس حکایت سے معلوم ہوا: ❁ اللہ پاک اپنے نبیوں کی خواہشات کو پورا فرماتا ہے ❁ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے چاہنے سے مُردے زندہ ہو جاتے ہیں ❁ جیسے اللہ پاک نے ان پرندوں کو زندہ کیا ہے۔ اِسی طرح قیامت کے دِن اللہ پاک سب لوگوں کو زندہ فرمائے گا چاہے ان کے جسم ختم ہو گئے ہوں ❁ یہ بھی معلوم ہوا کہ مَرنے کے بعد

1 ...... تفسیر خازن، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۶۰، ۱/ ۲۰۳-۲۰۴۔ تفسیر قرطبی، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۶۰، الجزء: ۳، ۲/ ۲۲۸۔

www.dawateislami.net

مُردے سنتے بھی ہیں جبھی تو ان مُردہ پرندوں کو پکارنے کا حکم دیا گیا۔

دَرخت چل کر آ گیا

سُوال: کیا دَرخت بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کرتے تھے؟[1]

جواب: جی ہاں! دَرخت بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کرتے تھے چنانچہ ایک بار پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سفر میں کسی مقام پر پَردہ کرنے کی ضَرورت پیش آئی مگر کہیں کوئی پَردہ کرنے کی جگہ نظر نہیں آئی، البتہ اس میدان میں دو دَرخت نظر آئے جو ایک دوسرے سے کافی دُوری پر تھے۔ سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دَرخت کی شاخ پکڑ کر چلنے کا حکم دیا تو وہ دَرخت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اِس طرح چلنے لگا جس طرح اونٹ چلتا ہے، پھر رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دوسرے دَرخت کی ٹہنی تھام کر اسے بھی چلنے کا اِشارہ کیا تو وہ بھی چل دیا اور وہ دونوں دَرخت ایک دوسرے سے مل گئے اور یوں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں دَرختوں کے ذَریعے پَردے کی جگہ بنالی، اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم دیا تو وہ دونوں دَرخت زمین چیرتے ہوئے چل پڑے اور اپنی اپنی جگہ پر پہنچ کر جا کھڑے ہوئے۔[2]

اِس حکایت سے معلوم ہوا: ❁ اللہ پاک نے اپنی مخلوق کو اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم کا پابند کیا ہے لیکن اس کے باوجود اللہ کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے لیے دُنیا جمع نہیں فرمائی بلکہ اپنی زندگی کا ہر لمحہ اپنے رَبّ کو راضی کرنے والے کاموں میں گزارا۔ ❁ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنی زندگی اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے والے کاموں میں گزاریں۔

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدہ کریں
بَارَکَ اللہ مَرجعِ عالَم یہی سرکار ہے (حدائقِ بخشش)

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، المقصد الرابع فی معجزاتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم...الخ، ۶/ ۵۲۰-۵۲۱۔

www.dawateislami.net

بال کی کھال اُتارنے سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: بال کی کھال اُتارنے والے ہلاک ہوئے، اِس کا کیا مطلب ہے؟(SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: سُوالات کی کثرت کرنے کو شاید "بال کی کھال اُتارنا" کہتے ہیں جیسے سورۂ بقرہ میں گائے کا واقعہ ہے کہ اللہ پاک نے گائے ذَبح کرنے کا حکم فرمایا تو لوگ خواہ مخواہ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے سُوالات کرنے لگے کہ گائے کیسی ہو؟ اس کا رنگ کیسا ہو؟ وغیرہ اور اس وجہ سے یہ لوگ بہت مشکل میں پڑ گئے آخر کار ان کو گائے اتنی مہنگی ملی کہ اس کی کھال میں سونا بھر کر دینا پڑا۔ حالانکہ اللہ پاک نے صرف گائے ذَبح کرنے کا فرمایا تھا، اگر یہ لوگ سُوالات نہ کرتے کوئی سی بھی گائے ذبح کر لیتے تو اتنی آزمائش میں نہ پڑتے۔[1]

نامحرمہ عورت کو تحفہ دینا کیسا؟

سُوال: اگر ہم 12 ربیع الاول کے دِن ساداتِ کِرام کو تحفہ دینا چاہیں اور ان میں کوئی خاتون بھی ہوں تو ان کو تحفہ دینے میں کوئی حرج تو نہیں؟

جواب: نامحرم کو تحفہ نہ دیا جائے کیونکہ تحفہ محبت میں اِضافہ کرتا ہے اور نامحرم کے ساتھ محبت خراب چیز ہے۔ اَلبتہ اگر گھر کی خواتین نامحرم عورت کو تحفہ دیں اور مَرد پردے میں رہے اور اِس بات کا اِظہار نہ ہو کہ مَرد نے بھجوایا ہے اور اس پر بھی یہ ہی ظاہر ہو کہ یہ عورت ہی تحفہ دے رہی ہے تو اِس طرح عورت کا عورت کو تحفہ دینے میں حرج نہیں۔

کیا عورت کو چاند کی مُبارک باد نہیں دے سکتے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورت کو چاند کی مُبارک باد نہیں دینی چاہیے، کیا یہ دُرُست ہے؟(سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر کوئی مُقدّس مہینا ہے جیسا کہ ہمارے یہاں ماہِ جشنِ وِلادت کا چاند ہوتا ہے تو رَبِیْعُ الْاَوَّل کی مُبارک باد دیتے ہیں، اگر مُبارک دینے والا محرم ہے تو مُبارک باد دے سکتا ہے جیسے بھائی بہن کو، بیٹا ماں کو اور شوہر بیوی کو مُبارک باد دے سکتا ہے۔

---

1 ...... حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، پ۱، البقرہ، تحت الآیۃ: ۷۱، الجزء: ۱، ۱/ ۷۵ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

کثرت سے ذِکر کرنے والا جانور

سُوال: سُنا ہے مینڈک کے ذَریعے فرعونیوں کو عذاب دیا گیا تھا تو کیا اس سے پہلے مینڈک روئے زمین پر موجود نہیں تھے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: جب فرعونیوں کو عذاب دیا گیا تھا تو مینڈک ہی مینڈک ہو گئے تھے حتّٰی کہ کھانے پینے اور بیٹھنے کی جگہوں پر بھی مینڈک آجاتے تھے جس کی وجہ سے یہ لوگ تنگ آ گئے تھے۔[1] حضرتِ سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ مینڈکوں کو قتل مَت کرو کیونکہ جب یہ اُس آگ کے پاس سے گزرے جس میں حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ڈالا گیا تھا تو انہوں نے اپنے منہ میں پانی بھر کر اس پہ چھڑکا تھا۔[2] مینڈک کے بارے میں یہ بھی ہے کہ یہ کثرت سے ذِکر کرتا ہے اس کو مَت مارو۔[3] بارش کا پانی جمع ہوتا ہے تو مینڈک خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اسی لیے ایک کہاوت بھی ہے "برساتی مینڈک" یاد رہے! مینڈک کھانا حرام ہے۔[4]

فرعونیوں پر ہونے والے عذابات

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) فرعونیوں کو مختلف چیزوں سے عذاب دیئے گئے تھے مثلاً جوؤں اور خون وغیرہ کے ذَریعے بھی ان کو عذاب دیا گیا تھا۔[5] لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان چیزوں کا اس سے پہلے وجود نہ ہو۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں بیان کیا گیا کہ مینڈک آگ بجھانے کے لیے منہ میں پانی بھر کر لائے اور آگ میں چھڑکا تو اس کا مطلب ہے کہ مینڈک آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دور میں تھے اور

---

1 ...... حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۳۳، الجزء: ۲، ۱/ ۷۰٤۔

2 ...... تفسیر روح البیان، پ۱۹، النمل، تحت الآیۃ: ۱۶، ۶/ ۳۳۰۔

3 ...... معجم اوسط، باب العین، من اسمہ عثمان، ۳/ ۱۲، حدیث: ۳۷۱۶ ماخوذاً۔

4 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۵۰۸۔

5 ...... اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ- فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ(۱۳۳)﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۳۳) ترجمۂ کنزالایمان: تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹیڑی (ٹڈی) اور گھن (یا کلنی یا جوئیں) اور مینڈک اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی۔

فرعون حضرتِ سَیِّدُنا موسٰی عَلَیْهِ السَّلَام کے زمانے میں تھا اور حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کے بعد کے ہیں۔[1]

کیا بچے کی پیدائش کے بعد بال کٹوانا ضَروری ہے؟

سُوال: کیا بچے کی پیدائش کے بعد اس کے بال کٹوانا ضَروری ہے اور بال نہ کٹوانے سے گناہ ملتا ہے؟

جواب: بچے کی پیدائش کے بعد اس کے بال کٹوانا ضَروری نہیں ہے۔ ہاں یہ مُسْتَحَب ہے کہ (پیدائش کے ساتویں دِن) عقیقہ کرے اور جب جانور پر چُھری چلے تو بچے کے سر پر اُسترہ پھرے اور بال اُتریں پھر ان بالوں کے وزن کی چاندی یا سونا خیرات کیا جائے نیز بال اُترنے کے بعد زعفران گھول کر سر پر ملا جائے ایسا کریں گے تو ثواب ملے گا۔[2]

آج کے دور میں نیکیاں کرنا آسان ترین ہے

سُوال: آج کے جدید دور میں ایک عورت حضرتِ سَیِّدَتُنا فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نقشِ قدم پر کیسے چل سکتی ہے؟

جواب: آج کے اِس مصروفیت کے دور میں آدمی نماز کیسے پڑھ سکتا ہے؟ جو اس کا جواب ہے وہی اِس سُوال کا بھی جواب ہے! دیکھا جائے تو آج کے دور میں آسانیاں بہت ہیں، یہ مشینی دور ہے، پہلے کافی مشکلات تھیں پہلے تو وضو کرنا بھی ایک مسئلہ ہوتا تھا کہ وُضو کرنے کے لیے کس طرح پانی کا اِنتظام کیا جائے لیکن اب تو نل کھولا وُضو ہو گیا، پہلے غسل کے لیے آزمائش ہوتی تھی لیکن اب شاور کھولتے ہیں تو پانی آجاتا ہے۔ آج کی مَساجد ایئر کنڈیشنڈ ہیں پہلے لوگ غاروں میں نماز پڑھتے اور وہیں رہتے تھے، پتا نہیں وہ کیسے نماز پڑھتے ہوں گے؟ سجدہ کس طرح کرتے ہوں گے؟ خود کو گرمی اور سردی سے کیسے بچاتے ہوں گے؟ دِیگر عبادات کس طرح کرتے ہوں گے؟ جبکہ ہمیں اتنی سہولتیں ملی ہوئی ہیں اس کے باوجود ہم بولتے ہیں کہ آج کے دور میں عبادت کیسے کریں؟ آج کل کی عورتیں بھی بولتی ہیں کہ ہم آج کے جدید دور میں

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اَولاد میں سے ہیں اور آپ حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے 700 برس بعد پیدا ہوئے۔ (البدایۃ والنہایۃ، قصۃ موسی والخضر علیہما السلام، ۱/۳۹۳-۳۹۴۔ حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۰۳، ۲/۶۹۶)

2 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۳۵۵-۳۵۷، حصہ: ۵ ملتقطاً۔

حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نقشِ قدم پر کیسے چلیں؟

بعض مَرد حضرات بھی یہ رَٹ لگائے ہوتے ہیں کہ ”آج کے دور میں عمل کرنا بڑا مشکل ہے“ دیکھا جائے تو آج کے دور میں عمل کرنا بہت ہی آسان ہے بلکہ آسان ترین ہے۔ اِسی طرح پہلے عِلمِ دِین حاصل کرنا بھی دُشوار ترین تھا کہ دَرخت کے پتوں اور چھالوں اور جانوروں کی کھالوں پر لکھتے تھے اب تو ایک سے ایک کاغذ موجود ہے بلکہ کمپیوٹر آگئے ہیں ان پر کمپوزنگ کر کے بہت ہی کم وقت میں کافی کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ بہر حال اِس طرح کی باتیں دَر حقیقت شیطانی وَساوس کے علاوہ کچھ نہیں۔ یقین کیجیے جو آج کے دور میں ہو سکتا ہے وہ کل کے دور میں نہیں ہو سکتا تھا۔ بہر حال اس دور میں عبادت کرنا بہت آسان ہے اور حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نقشِ قدم پر چلنا بھی آسان ہے، بس اللہ پاک ہمیں اپنی عبادت کا شوق نصیب فرمائے۔

ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے

سُوال: اِس شعر کی وضاحت فرما دیجیے:[1]

ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے

حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے (حدائقِ بخشش)

جواب: یہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شعر ہے۔ 100 سال پہلے حج کرنا مشکل تھا اور لوگ حج کا سفر اِختیار کرتے ہوئے ڈرتے تھے کیونکہ راستے میں قافلے لُٹ جاتے تھے، گرمی سردی سے بچاؤ کا بھی کوئی خاص اِنتظام نہیں ہوتا تھا، اونٹوں گھوڑوں پر سفر ہوتے تھے حتّٰی کہ بعض پیدل بھی جاتے تھے، کئی لوگ راستے میں ہی اِنتقال کر جاتے تھے، کبھی کھانا پانی ختم ہو جاتا تھا اور یوں سخت ترین مَسائل اور آزمائشوں کا سامنا کرتے ہوئے طویل عرصے بعد سفر ختم ہوتا اور لوگ حَرَمَیْنِ شَرِیْفَیْن زَادَہُمَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا پہنچتے تھے لہٰذا جن لوگوں کو نہیں جانا ہوتا تھا وہ طرح طرح کے بہانے بناتے تھے اِسی لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ ”حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے“ اب تو

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

اس قسم کا خوف بھی ختم ہو چکا ہے اور لوگ جہاز میں بیٹھ کر جلدی سے پہنچ جاتے ہیں۔ کراچی سے جدہ کا سفر تقریباً چار گھنٹے کا ہوتا ہے جو اِنتہائی سکون سے طے ہو جاتا ہے، کیسے ڈاکو؟ کیسا خوف؟ کیسی گرمی اور سردی؟ کچھ بھی نہیں ہوتا، گرمی میں ایئر کنڈیشنر چل رہے ہوتے ہیں لیکن اتنی سہولتیں ہونے کے باوجود بعض لوگ نہیں جاتے اور کبھی وہ مصروفیت کا بہانا بناتے ہیں تو کبھی طبیعت خراب ہونے کا سہارا لیتے ہیں کہ شوگر ہو گئی ہے حالانکہ انہوں نے مٹھائیاں کھا کھا کر خود اپنی حالت خراب کی ہوتی ہے۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو حاضریٔ مدینہ کے لیے تڑپ رہے ہوتے ہیں وہ یہاں رہ کر بھی مدینے میں ہوتے ہیں۔

غمِ مصطفےٰ جس کے سینے میں ہے
وہ کہیں بھی رہے مدینے میں ہے

بعض ایسے جذبے والے ہوتے ہیں کہ سال میں دو دو تین تین بار حاضری دیتے ہیں، ہر دوسرے تیسرے مہینے مدینے پہنچے ہوتے ہیں۔ اب واقعی حاضریٔ مدینہ کافی آسان ہو چکی ہے بلکہ دیکھا جائے تو ایک فیصد بھی مشکل نہیں ہے مگر ہم سست پڑ گئے ہیں، ہم نے طرح طرح کی بیماریاں پال لی ہیں لیکن جانے والوں کے لیے بیماریاں بھی رکاوٹ نہیں بنتیں پہلے بھی مَریض ہوتے تھے لیکن حاضری کی سعادتیں پاتے تھے حتّٰی کہ اپاہج تک جایا کرتے تھے اگرچہ انہیں لڑھک لڑھک کر جانا پڑتا تھا۔

❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	سُوالاتِ قبر کے عربی میں جوابات کیسے دیں گے؟	8
ٹینشن کا علاج	1	موت کی دُعا مانگنا کیسا؟	9
مَصروفیت نہ ہونا بھی ٹینشن کی وجہ ہے	2	قدرتِ الٰہی کا نظارہ	10
کیا دِسمبر میں منگنی یا شادی نہیں کرنی چاہیے؟	3	مذکورہ حکایت سے حاصل ہونے والے مَدَنی پھول	11
قضا نمازیں بیٹھ کر پڑھنا کیسا؟	3	دَرخت چل کر آ گیا	12
نماز میں قصداً اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا؟	4	بال کی کھال اُتارنے سے کیا مُراد ہے؟	13
اِقامت کہنے کا حقدار کون؟	4	نامحرمہ عورت کو تحفہ دینا کیسا؟	13
12 ربیع الاول کو کون سا عمل کرنا بہتر ہے؟	5	کیا عورت کو چاند کی مُبارک باد نہیں دے سکتے؟	13
جلوسِ میلاد کے دَوران نماز کی پابندی	5	کثرت سے ذِکر کرنے والا جانور	14
جلوسِ میلاد میں پابندی سے شرکت	6	فرعونیوں پر ہونے والے عذابات	14
کیا عصر اور مغرب کے دَرمیان کھانا کھا سکتے ہیں؟	6	کیا بچے کی پیدائش کے بعد بال کٹوانا ضَروری ہے؟	15
کیا کھانے پینے سے نفل روزہ ٹوٹ جائے گا؟	7	آج کے دور میں نیکیاں کرنا آسان ترین ہے	15
کیا اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ساری مخلوق سے افضل ہیں؟	7	ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے	16
		فہرست	18
غصہ کم کرنے کا طریقہ	8	ماخذ و مراجع	19

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفٰی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفٰی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر القرطبی	علامہ ابوعبدُ اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفٰی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر الخازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفٰی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر روح البیان	مولی الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی، متوفٰی ۱۱۳۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
حاشیۃ الصاوی علٰی تفسیر الجلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفٰی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
صحیح مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفٰی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذی، متوفٰی ۲۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
ابوداود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفٰی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
نسائی	امام ابوعبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفٰی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفٰی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
معجم اوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفٰی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
شرح السنۃ	امام ابومحمد حسین بن مسعود بغوی، متوفٰی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفٰی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
البدایۃ والنہایۃ	ابوالفدا حافظ ابن کثیر دمشقی، متوفٰی ۷۷۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ	محمد بن عبد الباقی بن یوسف زرقانی، متوفٰی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
دلائل النبوۃ للبیہقی	امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بیہقی، متوفٰی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
درِمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفٰی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفٰی ۱۱۶۱، و علمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفٰی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فضائلِ دعا	رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان بن علی رضا، متوفٰی ۱۲۹۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
قرآنی تقریریں	مولانا عبد المصطفٰی اعظمی، متوفٰی ۱۴۰۶ھ	اکبر بک سیلرز لاہور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **”غور و فکر“** کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **”مَدَنی اِنعامات“** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **”مَدَنی قافلوں“** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net